R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ

حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G: M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW: BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۲۱؍ فروری ۲۰۲۶ء DATE:21-02-2026 جلد(14) شمارہ(07) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

حکومت کی بہتر کارکردگی سے تلنگانہ کے 80 فیصد عوام مطمئن: مہیش کمار گوڑ

صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ پارٹی ہائی کمان نے تلنگانہ میں 6 ضمانتوں پر عمل آوری پر اطمینان کا اظہار کیا اور باقی انتخابی وعدوں کی تکمیل پر زور دیا ہے۔ ہائی کمان سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ ابتدائی دو برسوں میں کانگریس حکومت نے انتخابی وعدوں کی تکمیل کے علاوہ ترقیاتی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید تین برسوں میں حکومت تمام وعدوں کی تکمیل کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں قائدین کا احساس تھا کہ بہتر کارکردگی کے ذریعہ تلنگانہ میں کانگریس کو دوسری مرتبہ اقتدار یقینی ہے۔ کے سی آر دور حکومت میں تلنگانہ کو 8 لاکھ کروڑ کا مقروض بنایا گیا اور کانگریس حکومت قرض کی ادائیگی کے علاوہ آمدنی میں اضافہ کے ذریعہ فلاحی اور ترقیاتی اسکیمات پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کمان نے مجالس مقامی چناؤ میں کانگریس کے بہتر مظاہرہ پر کابینہ کو مبارکباد پیش کی۔ حکومت کی کارکردگی سے 80 فیصد عوام مطمئن ہیں جس کا اظہار انتخابی نتائج سے ہوتا ہے۔ راہول گاندھی نے انٹیگریٹیڈ اقامتی اسکولوں اور اسکل ڈیولپمنٹ سنٹرس کے قیام پر معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر کانگریس ملکارجن کھرگے نے تنظیمی سطح پر پارٹی کے استحکام پر زور دیا۔ آئندہ تین برسوں کے لائحہ عمل سے اجلاس کو واقف کرایا گیا۔ مہیش کمار گوڑ کے مطابق دو گھنٹے طویل اجلاس خوشگوار ماحول میں منعقد ہوا اور ریاستی وزراء کے خیالات کی بھی ہائی کمان نے سماعت کی۔ انہوں نے کہا کہ 15 مارچ تک ریاست میں تمام سرکاری نامزد عہدوں پر تقررات مکمل کرلئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے عہدیداروں اور اہم عہدوں پر تقررات مارچ کے دوسرے ہفتہ تک مکمل کرلئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ راجیہ سبھا چناؤ پر ملکارجن کھرگے نے آئندہ دو دنوں میں چیف منسٹر سے مشاورت کا فیصلہ کیا ہے۔ مہیش کمار گوڑ کے مطابق کابینہ میں توسیع کے مسئلہ پر بات چیت نہیں ہوئی۔ منوگوڑ کے رکن اسمبلی کومٹ ریڈی راج گوپال ریڈی کے مسئلہ پر بات چیت کی گئی اور اس سلسلہ میں ہائی کمان انہیں جلد ہی طلب کرتے ہوئے بات چیت کرے گا۔ راج گوپال ریڈی کابینہ میں شمولیت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجالس مقامی کے انتخابات کے علاوہ پنچایت راج اور دو اسمبلی حلقہ جات کے ضمنی چناؤ میں کانگریس کی کامیابی پر ہائی کمان نے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی بہتر کارکردگی کے نتیجہ میں تلنگانہ میں کانگریس پارٹی ناقابل چیلنج طاقت بن چکی ہے

نوجوانوں کو حکومت کی خود روزگار اسکیمات سے استفادہ کا مشورہ: اظہر الدین

حیدرآباد۔ نوجوان اپنی معیشت کو مستحکم کرنے کے لئے تجارت اور دیگر مصروفیات کو اختیار کریں اور خود روزگار اسکیمات سے استفادہ کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیمات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خود مکتفی بننے پر توجہ دیں۔ جناب محمد اظہر الدین ریاستی وزیر اقلیتی بہبود نے آج تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کی جانب اسکیم کے آغاز کی تقریب سے خطاب کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے اقلیتی نوجوانوں کی ترقی اور خوشحالی کے لئے متعدد اسکیمات کا آغاز کیا گیا ہے جن میں سبسیڈی والی اسکیمات کے ساتھ ساتھ مختلف خود روزگار اسکیمات کے لئے تربیت کی فراہمی کی اسکیم شامل ہے۔ تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے ذریعہ شروع کی جانے والی ان اسکیمات کے سلسلہ میں ریاستی وزیر اقلیتی بہبود نے بتایا کہ ریاستی حکومت اقلیتوں کی ترقی کے لئے سنجیدہ ہے اور اس سلسلہ میں متعدد اقدامات کئے جا رہے ہیں اور آئندہ دنوں میں ریاستی حکومت مزید بہتر اقدامات کو یقینی بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ جناب عبیداللہ کوتوال صدرنشین تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن نے اس پروگرام کے آغاز کے دوران اپنے خیر مقدمی کلمات میں تمام شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت فینانس کارپوریشن کے ذریعہ اقلیتی نوجوانوں اور خواتین کو خود مکتفی بنانے کے لئے اسکیمات کو منظوری دے رہی ہے اور اب ان اسکیمات پر عمل آوری کا سلسلہ شروع ہوا ہے اور ان اسکیمات کا تسلسل جاری رہے گا۔ اس پروگرام کے دوران شہ نشین پر جناب عامر علی خان ایڈیٹر روزنامہ 'سیاست' مشیر حکومت برائے اقلیتی ایس سی ایس ٹی بی سی بہبود جناب محمد علی شبیر ارکان قانون ساز کونسل مسٹر پی مہندر ریڈی' مسٹر ریاض الحسن آفندی' مسٹر مرزا رحمت بیگ' صدرنشین تلنگانہ حج کمیٹی مولانا غلام سید افضل بیابانی خسرو پاشاہ' صدرنشین لائبریریز جناب ڈاکٹر ریاض' نائب صدر ٹمریز جناب فہیم قریشی' سینئر کانگریس قائدین جناب سید خواجہ ذاکر الدین' جناب عثمان محمد خان' عثمان الہاجری' جناب خالد سیف اللہ ڈی سی سی حیدرآباد، جناب ایم بی شفیع اللہ آئی ایف ایس سکریٹری محکمہ اقلیتی بہبود، محمد مرتضیٰ علی المعروف مرتضیٰ پہلوان (راجندر نگر) کے علاوہ دیگر موجود تھے۔ تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کی جانب سے شروع کی گئی اسکیمات کے تحت آج ای۔ اسکوٹر' موپیڈ' کے علاوہ خواتین میں سلائی مشین کی تقسیم عمل میں لائی گئی اور دیگر اسکیمات کے لئے درخواست کے ادخال کا وزیر محمد اظہر الدین نے آغاز کیا

مدھیہ پردیش کا بجٹ عقلمندوں کے رہنما اصولوں پر مبنی ہے: سی ایم موہن یادو

بھوپال، مدھیہ پردیش اسمبلی میں پیش کیے گئے بجٹ کے بارے میں وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا کہ یہ بجٹ مدھیہ پردیش کو خوش، خوشحال اور دولت مند بنانے کا خواب پورا کرے گا۔ یہ بجٹ عقلمندوں کے رہنما اصولوں پر مبنی ہے۔ سی ایم موہن یادو نے کہا کہ مدھیہ پردیش وزیر اعظم نریندر مودی کے علم پر مبنی ترقی کے عزم کے ساتھ مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے اب غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے دانشمندوں کے ویژن میں صنعت اور بنیادی ڈھانچے کے I-I کو شامل کیا ہے۔ سال 2026-27 کے لیے یہ ریاستی بجٹ دانشمندوں کے رہنما اصولوں کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے، جس میں غریبوں کی فلاح و بہبود، ہنرمندی کی ترقی اور نوجوانوں کی روزگار پر مبنی تربیت، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، خواتین کو بااختیار بنانے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنا شامل ہیں۔ سال 2026-27 کے لیے 4,38,317 کروڑ کے بجٹ میں ترقی کے لیے خاطر خواہ فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ترقی اور عوامی بہبود کے عزم کی تکمیل کا اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ "خوشحال مدھیہ پردیش، خوش حال مدھیہ پردیش، اور ثقافتی مدھیہ پردیش" کا خواب پورا کرے گا۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ریاست کے عوام پر ٹیکس کا کوئی نیا بوجھ نہیں ڈالا گیا ہے۔ یہ بجٹ اگلے تین سالوں کے لیے ترقیاتی روڈ میپ کا خاکہ پیش کرے گا اور ترقی کے لیے مناسب فنڈز کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنائے گا۔ یہ بجٹ امرتکال 2047 کے لیے ترقی کا معیار ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ یادو نے کہا کہ مدھیہ پردیش کی فی کس آمدنی میں 2024-25 کے مقابلے 2025-26 میں 9 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ 2026-27 میں کیپٹل اخراجات کا تخمینہ ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار کا 4.80 فیصد ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کی تاریخ میں پہلی بار، بجٹ تخمینہ 2026-27 میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے سرمایہ کا تخمینہ 1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ریاستی حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مناسب انتظامات کیے ہیں۔ ریاست کے قیام کے بعد پہلی بار اتنی بڑی رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری توجہ ہمہ جہت، جامع ترقی، گڈ گورننس، ماحولیات، سیاحت اور ثقافتی احیاء پر مرکوز ہے۔ تمام شعبوں میں ترقی کے لیے مناسب انتظامات ہیں۔ چیف منسٹر ماجرا ٹولہ روڈ اسکیم کے لیے 21,630 کروڑ روپے کی منظوری کے بعد مالی سال 2026-27 کے لیے 800 کروڑ روپے کا پرووِیژن کیا گیا ہے۔ سی ایم یادو نے کہا کہ سمہاستھ مہاپروا سے متعلق 13,851 کروڑ روپے کے کاموں کو منظوری دی گئی ہے۔ شہروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے "دوارکا اسکیم" میں اگلے تین سالوں میں 5,000 کروڑ کی سرمایہ کاری ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا کہ یشودا دودھ سپلائی اسکیم کے لیے 700 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ بچوں کی بہتر غذائیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس اسکیم پر اگلے پانچ سالوں میں 6,600 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر لاڈلی بہنا یوجنا کے لئے 23,883 کروڑ روپے مختص کئے جائیں گے۔ وکاسیت بھارت گارنٹی برائے روزگار اور ذریعہ معاش مشن (دیہی) کے لیے 10,428 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ریاست میں سندیپانی اسکول، پی ایم شری مہاودیالیاس اور میڈیکل کالج بنائے جا رہے ہیں۔ ریاست میں صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ ہوائی رابطہ بڑھانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ریاست میں پہلی بار پی ایم شری ہیلی سروس سیاحوں کے لیے شروع کی گئی ہے، جو عام کرایہ کا صرف دسواں حصہ وصول کرتی ہے۔ باقی اخراجات ریاستی حکومت برداشت کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ یادو نے کہا کہ مدھیہ پردیش جنگل کی دولت اور جنگلی حیات سے مالا مال ہے۔ چیتوں کو ریاست میں دوبارہ

Scanned with OKEN Scanner

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد

FALAK NUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

کرناٹک میں قیادت کے تنازعہ کے درمیان، کانگریس ایم ایل اے کے غیرملکی دورے نے سیاسی ہلچل مچادی ہے۔

بنگلورو، کرناٹک میں کانگریس حکومت کے اندراقتدار کی تقسیم کولے کر بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان پارٹی کے کچھ ایم ایل ایز کا مجوزہ غیرملکی دورہ سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق چیف منسٹر سدارامیا کے کیمپ سے وابستہ کئی ایم ایل اے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جانے کی تیاری کررہے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ریاستی قیادت کو اپنے اختلافات کوایک طرف رکھ کر اتفاق رائے سے آگے بڑھنے کا مشورہ دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، تقریباً 27 کانگریس ایم ایل ایز اور لیجسلیٹیو کونسل ممبران (ایم ایل سی) ابتدائی طور پر اس دورے میں شرکت کرنے والے تھے۔ بعد میں یہ تعداد کم ہوکر تقریباً 20 ایم ایل اے رہ گئی۔ چھ سے سات ایم ایل سی کی بھی شمولیت متوقع ہے۔ توقع ہے کہ یہ گروپ 17 فروری کی شام کو بنگلور سے روانہ ہوگا اور 1 مارچ کو واپس آئے گا۔ تاہم، ویزہ کے مسائل اور دیگر وجوہات کی وجہ سے، کچھ ایم ایل اے نے اپنے دوروں کو منسوخ کردیا ہے، جبکہ دیگر آخری وقت میں فیصلہ کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ غیرملکی دورہ نائب وزیراعلیٰ اور ریاستی کانگریس صدر ڈی کے بیانات کوکم کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ شیوکمار اور ان کے حامی ریاستی قیادت کے خلاف۔ حال ہی میں نئی دہلی میں سونیا گاندھی سے ملاقات کے بعد شیوکمار نے کہا کہ وقت بتائے گا۔ ان کے حامی کانگریس پر کھل کر تنقید کررہے ہیں۔ وہ اعلیٰ کمان سے کرناٹک میں قیادت کے معاملے پر فیصلہ لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ شیوکمار کے قریبی ایم ایل اے اقبال حسین نے سوشلسٹ اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے چیف منسٹر سدارامیا سے استعفیٰ دینے کی اپیل کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ 80 سے 90 ایم ایل اے شیوکمار کو اگلا وزیراعلیٰ بنانا چاہتے ہیں۔ ایک اور ایم ایل اے، گنیگا روی کمار نے بھی اشارہ کیا کہ شیوکمار جانتے ہیں کہ کب اور کیسے کام کرنا ہے، جس سے قیادت کی تبدیلی کی قیاس آرائیوں کو مزید تقویت ملتی ہے۔ قیادت کی تبدیلی کے مطالبات کے درمیان، وزیراعلیٰ سدھارامیا نے خصوصی اجلاس کے فوراً بعد، معمول سے پہلے بجٹ سے پہلے کی میٹنگیں شروع کر دیں۔ ان کے بیٹے اور ایم ایل سی یتیندرا سدارامیا نے کہا ہے کہ ان کے والد اپنی پوری مدت پوری کریں گے، اور کانگریس ہائی کمان نے قیادت کی تبدیلی کے مطالبے کو مسترد کر دیا ہے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ بجٹ کی تیاری کی حکمت عملی شیوکمار کیمپ کو پرسکون کرنے میں ناکام رہی، جس کی وجہ سے ایم ایل اے کا منصوبہ بند غیرملکی دورہ ہائی کمان کو یہ بتانے کے لیے ہوا کہ سدارامیا کی قیادت میں سب کچھ معمول پر ہے اور ایم ایل ایز مطمئن ہیں۔ ذرائع کے مطابق شیوکمار کیمپ نے یہ بھی بتایا ہے کہ ہائی کمان موجودہ حالات میں بیرون ملک سفر کرنے والے ایم ایل ایز پر کڑی نظر رکھے گی۔ اس خوف کی وجہ سے کچھ ایم ایل اے نے خود کو دورے سے دور کرلیا ہے۔ سیاسی حلقے اس پیش رفت کو قیادت کی جدوجہد کے ایک نئے باب کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ آخر کتنے ایم ایل اے اس غیر ملکی دورے پر نکلتے ہیں اور کرناٹک کانگریس کی اندرونی سیاست پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

سرکاری دواخانوں میں عملہ کی کمی سے مریضوں کو مشکلات

مخلوعہ جائیدادوں پر عدم تقررات اہم وجہ

حیدرآباد۔ سرکاری دواخانوں کی ابتر حالت کے لئے ان دواخانوں میں مخلوعہ جائیدادیں ہیں جن پر تقررات نہ کئے جانے کے نتیجہ میں سرکاری دواخانوں سے رجوع ہونے سے عوام گریز کرتے ہیں۔ حکومت اگر سرکاری دواخانوں میں خدمات کو بہتر بنانے چاہتی ہے تو حکومت کو چاہئے کہ وہ سرکاری دواخانوں میں مخلوعہ جائیدادوں پر تقررات کے عمل کو تیز کرتے ہوئے مخلوعہ جائیدادوں پر تقررات عمل میں لائے۔ گورنمنٹ ہاسپٹل فار مینٹل کیئر' ایرہ گڈہ میں نصف جائیدادیں مخلوعہ ہیں اور اس دواخانہ میں ذہنی امراض میں مبتلاء افراد کو نہ صرف رکھا جاتا ہے بلکہ ان کے علاج کے لئے وہاں اقدامات کئے جاتے ہیں۔ ایرہ گڈہ میں واقع نفسیاتی امراض کے دواخانہ میں خدمات انجام دینے والوں کی منظورہ تعداد اور خدمات انجام دینے والوں کی تعداد میں کافی فرق ہے اور کئی جائیدادوں کے مخلوعہ ہونے کے باوجود ان پر تقررات کے معاملہ میں کی جانے والی کوتاہی سے دواخانہ کی حالت انتہائی ابتر ہوتی جارہی ہے۔ سرکاری دواخانہ برائے ذہنی امراض' ایرہ گڈہ جملہ منظورہ جائیدادوں کی تعداد 312 ہے ان میں محض 164 جائیدادوں پر عملہ خدمات انجام دے رہا ہے اس اعتبار سے 148 جائیدادیں مخلوعہ ہیں۔ قانون حق ا؟ گہی کے تحت حاصل کی جانے والی معلومات میں اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ ایرہ گڈہ میں ذہنی امراض کا شکار مریضوں کے علاج ومعالجہ کے لئے منظورہ عملہ بھی موجود نہیں ہے جو کہ ذہنی امراض کا شکار مریضوں کے علاج میں دشواریوں کا سبب بننے لگا ہے۔ ا؟ رٹی ا؟ ئی جہدکار جناب کریم انصاری کی جانب سے طلب کردہ تفصیلات میں اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ مجموعی اعتبار سے منظورہ 312 جائیدادوں میں 148 مخلوعہ عہدوں میں نہ صرف درجہ چہارم کے عہدہ پر خدمات انجام دینے والے شامل ہیں بلکہ کئی سرکردہ عہدوں پر خدمات انجام دینے والے عملہ کی بھی جائیدادیں مخلوعہ ہیں جن کا راست تعلق ذہنی امراض کے علاج ومعالجہ کے علاوہ انہیں قابو میں رکھنے سے ہے۔ ذہنی امراض کا شکار مریضوں کو انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے انہیں بہتر سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانی ہوتی ہے لیکن اگر ان کے لئے قائم خصوصی مرکز ودواخانہ میں ہی عملہ کی قلت ہو تو ایسی صورت میں انہیں خصوصی نگہداشت کس طرح فراہم کی جاسکتی ہے اس مسئلہ پر محکمہ صحت کو ہی نہیں بلکہ ریاستی انسانی حقوق کمیشن کو بھی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ان مریضوں کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کے سلسلہ میں اقدامات کی ہدایت جاری کرنی چاہئے۔

تلنگانہ کی مسجد میں بیئر کی بوتلوں سے توڑ پھوڑ، قرآن کے نسخوں کی بے حرمتی

حیدرآباد: تلنگانہ کے یادادری بھوانا گیری ضلع کی جامع مسجد میں پیر 16 فروری کو نمازیوں نے اپنی مسجد میں توڑ پھوڑ اور قرآن مجید کے نسخوں کی بے حرمتی دیکھ کر حیران رہ گئے۔ مسجد جلال پور گاؤں بوملارام منڈل میں واقع ہے۔ گزشتہ رات تقریباً نصف شب کچھ لوگ عبادت گاہ میں داخل ہوئے، دیواروں، کھڑکیوں کے شیشوں، واش روم کے دروازوں اور مائیک سسٹم کو نقصان پہنچایا۔ احاطے میں قرآن مجید کے کئی نسخے بکھرے پڑے تھے۔ بیئر اور وہسکی کی خالی بوتلیں بھی ملی ہیں۔ مجلس بچاؤ تحریک (ایم بی ٹی) کے ترجمان امجد اللہ خان نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے پولیس سے فوجداری مقدمہ درج کرنے اور جلد از جلد مکمل تحقیقات شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ سیاست ڈاٹ کام سے بات کرتے ہوئے، خان نے کہا کہ 2018 میں پہلی بار مسجد کی تعمیر کے بعد سے مقامی ہندوؤں نے اس پر مسلسل اعتراض کیا ہے۔ تین پڑوسی گاؤں ہیں — بندکاڈپلی، تھموکونٹہ اور جلال پور — جو فرقہ وارانہ واقعات کی تاریخ رکھتے ہیں۔ ''2018 سے پہلے، ان دیہات میں مسلم کمیونٹی کے پاس نماز پڑھنے کی جگہ نہیں تھی۔ انہوں نے بندکاڈپلی اور تھموکونٹہ میں ایک مسجد بنانے کی کوشش کی، لیکن مقامی ہندوؤں نے سخت اعتراض کیا۔ 2018 میں، جلال پور گاؤں میں جامع مسجد کی تعمیر کی گئی،'' انہوں نے کہا۔ خان نے کہا کہ اس کی تعمیر کے بعد بھی مسجد کے حکام بالخصوص امام کو مسلسل پریشانی کا سامنا ہے۔ ''پچھلے سال مئی میں، ایک جماعت (جماعت) نے دورہ کیا تھا۔ یہ مقامی لوگوں کے ساتھ اچھا نہیں تھا اور انہوں نے پولیس پر دباؤ ڈالا کہ انہیں واپس بھیج دیا جائے،'' انہوں نے الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کو ہر چیز پر اعتراض ہے۔ وہ لاؤڈ اسپیکر پر اذان نہیں چاہتے۔ ایم بی ٹی رہنما نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پولیس نے ممکنہ شواہد کو مٹا دیا ہے جو انہیں مجرموں تک لے جاسکتے ہیں۔ بوملارام پولیس سے بات کی، تو ایک افسر نے فرقہ وارانہ زاویے کو کم کرتے ہوئے کہا کہ احاطے کے اندر صرف بیئر کی بوتلیں پھینکی گئی ہیں اور اس کے بعد سے مسجد کو ''صاف کردیا گیا ہے۔'' پہلی معلوماتی رپورٹ (ایف آئی آر) نامعلوم افراد کے خلاف دفعہ 331 (4) (گھر میں توڑ پھوڑ یا گھر توڑنے کی سزا)، 329 (4) (مجرمانہ تجاوز یا گھر کی خلاف ورزی)، 298 (عبادت گاہ نقصان پہنچانا یا ناپاک کرنا)، 324 (4) (مذہب کی بنیاد پر فرقہ وارانہ فسادات) کے تحت درج کی گئی ہے۔ نسل، عبادت گاہ وغیرہ) بھارتیہ نیا سنہتھا

ڈی ناگیندر اور کڈیم سری ہری کیخلاف انحراف کی شکایت کی سماعت مکمل

حیدرآباد۔ 20 رفبروری (نیوز پوائنٹ) اسپیکر تلنگانہ قانون ساز اسمبلی جی پرساد کمار نے انحراف کے الزامات کا سامنا کرنے والے ارکان اسمبلی سری ہری اور ڈی ناگیندر کے معاملہ کی سماعت مکمل کرلی ہے۔ ڈی ناگیندر کے خلاف شکایتوں کی کل سماعت کی گئی جبکہ آج اسٹیشن گھن پور کے رکن اسمبلی کڈیم سری ہری کے خلاف شکایتوں کا جائزہ لیا گیا۔ بی آر ایس رکن اسمبلی کے پی ویویکانند نے سری ہری کو اسمبلی کی رکنیت سے نااہل قرار دینے کے لئے درخواست داخل کی ہے۔ اسپیکر پرساد کمار کے اجلاس پر کے پی ویویکانند اور کڈیم سری ہری کے وکلاء کی جانب سے دلائل پیش کئے گئے۔ دونوں وکلاء کو ایک دوسرے کی جراح کا موقع فراہم کیا گیا۔ کے پی ویویکانند کے وکلاء نے کڈیم سری ہری کے خلاف مزید ثبوت اسپیکر کے حوالے کئے۔ ڈی ناگیندر کے خلاف بی آر ایس کے کوشک ریڈی اور بی جے پی کے مہیشور ریڈی نے اسپیکر سے شکایت کی۔ دونوں ارکان اسمبلی کے وکلاء نے اسپیکر کے روبرو انحراف کے حق میں دلائل پیش کئے ہیں۔ اسپیکر نے ناگیندر کے وکلاء کو بھی دلائل پیش کرنے کا موقع دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ناگیندر کے وکلاء نے بی آر ایس قیادت کی جانب سے رکن اسمبلی کو معطل کئے جانے کے بارے میں سوال کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ سپریم کورٹ میں بی آر ایس نے اپنے حلفنامہ میں ناگیندر کو معطل کرنے کی کارروائی سے واقف کرایا ہے۔ اسپیکر نے سپریم کورٹ کی ہدایت پر تمام 10 منحرف ارکان کے خلاف درخواستوں کی سماعت مکمل کرلی ہے۔ اسپیکر نے 8 ارکان اسمبلی کو انحراف کے الزامات سے بری کردیا ہے اور کڈیم سری ہری اور ڈی ناگیندر کے معاملہ میں اسپیکر کا فیصلہ ابھی باقی ہے

ووٹر لسٹ کی میاپنگ کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے: سدرشن ریڈی

نظام آباد۔ ریاستی چیف الیکشن ا؟ فیسر سدرشن ریڈی نے ہدایت دی ہے کہ ووٹر لسٹ کی میپنگ کا عمل تیزی کے ساتھ مکمل کیا جائے تاکہ انتخابی فہرستوں کی درستگی اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے حیدرا؟ باد سے تمام اضلاع کے کلکٹروں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے جائزہ اجلاس منعقدہ کیا جس میں ضلع کلکٹر ایلا ترپاٹھی اور دیگر عہدیداروں نے انٹیگریٹڈ کلکٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الیکشن کمشنر سدھرشن ریڈی نے ہدایت دی کہ 2002 کے انتخابی ریکارڈ کو موجودہ تفصیلات سے مطابقت دیتے ہوئے میپنگ کا عمل جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ بوتھ لیول ا؟ فیسرز لازمی طور پر

Scanned with OKEN Scanner

اتراکھنڈ نے 1 گیگاواٹ شمسی توانائی کی تنصیب کا سنگ میل عبور کیا۔

دہرادون، اتراکھنڈ نے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے، ریاست میں نصب شمسی توانائی کی صلاحیت کے 1 گیگاواٹ (1000 میگاواٹ) کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق، ریاست میں کل نصب شمسی صلاحیت تقریباً 1027.87 میگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے، جو صاف اور سبز توانائی کے تئیں ریاست کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ریاست میں شمسی توانائی کی صلاحیت میں 1 گیگاواٹ کا ہندسہ عبور کرنے پر کہا کہ یہ کامیابی وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت اور قابل تجدید توانائی کے تئیں ان کی واضح پالیسی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے "خود انحصار ہندوستان" اور سبز توانائی کے ویژن سے متاثر ہو کر، شمسی توانائی کو اتراکھنڈ میں ایک عوامی تحریک میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی اسکیموں اور ریاستی حکومت کے فعال اقدامات کے تال میل سے ہزاروں نوجوانوں اور مقامی کاروباریوں نے خود روزگار کے نئے مواقع حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وزیر اعظم مودی کی رہنمائی میں، اتراکھنڈ سبز توانائی کے شعبے میں سرکردہ ریاستوں میں سے ایک کے طور پر اپنی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا۔ یہ کامیابی مختلف سکیموں اور اقدامات کے ذریعے ممکن ہوئی ہے، جن میں گرڈ سے منسلک چھتوں کے شمسی منصوبے، زمین پر نصب سولر پلانٹس، سرکاری عمارتوں پر سولر پلانٹس، زرعی شعبے کے لیے سولر پمپ، گھریلو صارفین کے لیے سولر سکیم، اور تجارتی اور صنعتی شعبے شامل ہیں۔ ریاست کی کل نصب شدہ شمسی صلاحیت میں بنیادی طور پر 397 میگاواٹ زمین پر نصب سولر پاور پلانٹس، 241 میگاواٹ کے روف ٹاپ سولر پاور پلانٹس (پی ایم سوریا گھر)، 137 میگاواٹ چیف منسٹرز سولر سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت، 110 میگاواٹ کمرشل نیٹ میٹرنگ کے تحت 110 میگاواٹ میگاواٹ پاور پلانٹ، 137 میگاواٹ پاور پلانٹ۔ نہر کی چوٹیوں اور نہروں کے کناروں پر، اور سرکاری عمارتوں پر 26 میگاواٹ۔ فی الحال، 100 میگاواٹ سے زیادہ کی صلاحیت کے پلانٹس، 30 میگاواٹ کیپٹیو سولر پاور پلانٹس، اور سرکاری عمارتوں پر 13.5 میگاواٹ کے سولر پاور پلانٹس چیف منسٹر سولر سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت لگائے جا رہے ہیں۔ ان کوششوں سے نہ صرف صاف توانائی کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ کاربن کے اخراج میں کمی، توانائی میں خود کفالت اور مقامی روزگار پیدا کرنے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس تاریخی کامیابی میں اتراکھنڈ قابل تجدید توانائی کی ترقی ایجنسی (یوآرای ڈی اے) نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ یوآرای ڈی اے نے ریاست میں شمسی توانائی کے منصوبوں کے نفاذ، عوامی بیداری، تکنیکی رہنمائی اور مختلف سرکاری اسکیموں کے موثر نفاذ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ کامیابی دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں شمسی توانائی کے حل لانے کی مسلسل کوششوں سے ممکن ہوئی ہے۔ سازگار پالیسی ماحول، سبسڈی کی فراہمی، منظوری کے آسان عمل، اور نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی جیسے اقدامات نے بھی ریاست میں شمسی توانائی کو فروغ دینے کے لیے مثبت نتائج حاصل کیے ہیں۔ اتراکھنڈ ملک میں شمسی توانائی کی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک کے طور پر تیزی سے اپنی پوزیشن مضبوط کر رہا ہے۔ حکومت کا مقصد مستقبل میں شمسی توانائی کی صلاحیت کو مزید وسعت دینا، دور دراز علاقوں میں شمسی توانائی کے حل کو فروغ دینا اور شہریوں کی شرکت میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ کامیابی پائیدار ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور توانائی کے تحفظ کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔

ہریانہ نے چار اضلاع میں 402 کروڑ روپے کے شمسی توانائی سے چلنے والے مائیکرو اریگیشن پروجیکٹوں کو منظوری دی۔

چنڈی گڑھ، پائیدار زراعت اور سائنسی پانی کے انتظام کی طرف ایک بڑے قدم میں، ریاستی سطح کی منظوری دینے والی کمیٹی (ایس ایل ایس سی) جس کی صدارت ہریانہ کے چیف سکریٹری انوراگ رستوگی نے کی، بدھ کو مائیکرو اریگیشن اینڈ کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم آئی سی اے ڈی اے) کے تحت چار کمیونٹی پر مبنی شمسی توانائی سے چلنے والے مربوط مائیکرو اریگیشن پروجیکٹوں کو منظوری دی۔ 402.41 کروڑ کی کل لاگت کے ساتھ، یہ پروجیکٹ بھیوانی، جھجر، کروکشیتر اور مہندر گڑھ اضلاع کے 20 بلاکس میں 61 کنال آؤٹ لیٹس پر نافذ کیے جائیں گے۔ 2026-27 اور 2028-29 کے درمیان مکمل ہونا طے شدہ، یہ پروجیکٹ 11,040 ہیکٹر قابل کاشت کمانڈ ایریا کو جدید مائیکرو اریگیشن سسٹم کے تحت لائے گا، جس سے 94 گاؤں کے 8,926 کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ ضلع وار مختص میں بھیوانی کے لیے 95.78 کروڑ، جھجر کے لیے 114.68 کروڑ، کروکشیتر کے لیے 77.17 کروڑ، اور مہندر گڑھ کے لیے 114.78 کروڑ روپے شامل ہیں، جو پانی کے دباؤ والے علاقوں میں آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے ایک ہدف شدہ نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہیں۔ پراجیکٹس کا فائدہ لاگت کا تناسب 1:1.21 سے 1:1.65 تک ہے، جو مضبوط اقتصادی قابل عملیت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور پانی کی بہتر مظاہرہ اور زرعی پیداوار میں اضافہ کے ذریعے کسان برادری کے لیے طویل مدتی منافع کا وعدہ کرتے ہیں۔ کینال کمانڈ ایریاز میں ڈرپ اور اسپرنکلر آبپاشی کے نظام کو فروغ دے کر، منصوبوں کا مقصد پانی کے استعمال کی کارکردگی کو نمایاں طور پر بہتر بنانا، ترسیل اور تقسیم کے نقصانات کو کم کرنا اور دستیاب پانی کے وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بناتے ہوئے فصل کی مجموعی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، چیف سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ آب و ہوا کی تبدیلی، زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح، اور زرعی پانی کی بڑھتی ہوئی طلب سے نمٹنے کے لیے آبی وسائل کی رسد اور طلب کے ضمن میں مربوط انتظام ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ پراجیکٹس کی بروقت تکمیل، کڑی نگرانی اور موثر بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کو یقینی بنائیں تاکہ کاشتکار مقررہ وقت میں مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شمسی توانائی سے چلنے والے نظام کو اپنانے سے توانائی کے روایتی ذرائع پر انحصار کم ہو جائے گا، جس سے کسانوں کے لیے اہم فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ آپریشنل اخراجات کو کم کرے گا اور صاف توانائی کے اہداف کے مطابق ماحولیاتی طور پر پائیدار آبپاشی کے طریقوں کو فروغ دے گا۔ چیف سکریٹری نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدگی سے فیلڈ وزٹ کریں اور کسانوں کے ساتھ بہترین طریقوں کا اشتراک کریں تاکہ مائیکرو اریگیشن سسٹم کو موثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے اور زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جا سکے۔ یہ اسکیم مستفید ہونے والے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی)/ان قسم کے ماڈل کے تحت کام کرے گی، جس سے کسانوں کو سپلائی کرنے والوں کا انتخاب کرنے اور منظور شدہ لاگت کی حد کے اندر سبسڈی فراہم کرنے، نفاذ میں لچک اور شفافیت کو یقینی بنائے گی۔ شفافیت کو بڑھانے اور دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے، ایم آئی سی اے ڈی اے پورٹل کو جی ایس ٹی پورٹل کے ساتھ مربوط کیا جائے گا تاکہ انوائسز کی ڈیجیٹل توثیق کی جا سکے، جعلی یا بڑھائی ہوئی بلنگ کو روکا جا سکے اور سبسڈی کے دعووں کی درست تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔ دکانداروں کی مالی جوابدہی کو یقینی بنانے اور عوامی فنڈز کی حفاظت کے لیے جزو کے لحاظ سے بینک گارنٹی کے طریقہ کار کی بھی منظوری دی گئی ہے، جبکہ جی ایس ٹی کو حکومتی قوانین کے مطابق منظور شدہ سبسڈی کے حصے کے طور پر شامل کیا گیا ہے، جو مائیکرو اریگیشن سسٹم اپنانے والے کسانوں کو اضافی مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔

کرناٹک میں خراب سڑکوں نے 3 لوگوں کی جان لے لی، بنگلورو کے مہادیو پورہ علاقے میں غصہ پھوٹ پڑا

بنگلورو، ناقص اور غیر محفوظ سڑک کے بنیادی ڈھانچے کی وجہ سے کرناٹک میں تین الگ الگ حادثات میں تین افراد کی موت ہو گئی ہے۔ ان واقعات نے عوامی غصہ اور احتجاج کو جنم دیا ہے، خاص طور پر بنگلورو کے مہادیو پورہ علاقے میں۔ پہلا واقعہ بنگلورو کے مہادیو پورہ علاقے میں ہلی ہلی کے اتاماڈو گرام پنچایت روڈ پر پیش آیا۔ یہاں دو سالہ ترشول کی المناک موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ اتوار کی شام تقریباً 5:30 بجے مہا شیوراتری کے موقع پر اس کے گھر والے بچے کو ایک مندر لے گئے تھے۔ واپسی کے دوران بچے کو کار نے ٹکر ماردی۔ بچہ سڑک پر گرا اور گاڑی کی زد میں آکر اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ پیر کو اہل خانہ اور اہل علاقہ نے علاقے میں احتجاج کرتے ہوئے انصاف کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ سڑک کا ناقص اور "غیر سائنسی" ڈیزائن حادثے کی بنیادی وجہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سڑک کا ایک حصہ اونچا اور دوسرا ڈھلوان ہے جس کی وجہ سے ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اس سڑک پر یہ پانچویں موت ہے اور گزشتہ کئی سالوں میں سینکڑوں حادثات ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ 15 سالوں سے سڑک کی خستہ حالی کا شکار ہیں۔ سڑک پر چھ ماہ قبل صرف جیلی ستون ڈالے گئے تھے لیکن تعمیراتی کام ادھورا رہ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے اسکول کے بچوں اور روزمرہ کے مسافروں کو خاصی تکلیف ہو رہی ہے۔ گرام پنچایت کے عہدیداروں نے بتایا کہ سڑک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی سڑک کی تعمیر کی تجویز پیش کر دی گئی ہے اور کام شروع ہو چکا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کو واقعے کی اطلاع دی گئی، اور پولیس نے محکمہ کو بھی خط لکھا۔ عہدیداروں نے جونیئر عہدیدار ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے دائرہ اختیار میں ہر ممکن کوشش کی۔ دوسرا واقعہ بنگلورو کے آڈوگوڈی تھانے کے علاقے میں پیش آیا، جہاں 49 سالہ عمالہ کی موت ہو گئی۔ اتوار کی صبح تقریباً 11 بجے، وہ اپنے بیٹے کے ساتھ سکوٹر پر چرچ سے واپس آ رہی تھی۔ آڈوگوڈی جنکشن کے قریب ایک ٹپر لاری نے دو پہیہ گاڑی کو ٹکر مار کر انہیں کچل دیا۔ اسے دونوں ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں اور وہ گاڑی کے نیچے پھنس گئی۔ مقامی لوگوں نے اسے باہر نکالا اور اسپتال لے گئے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ اس کے بیٹے کو معمولی چوٹیں آئیں۔ پولیس کے مطابق حادثے کی بنیادی وجہ لاری ڈرائیور کی لاپرواہی ہے۔ تیسرا واقعہ شیوموگا میں پیش آیا جہاں 35 سالہ محمد سہیل کی موت ہو گئی۔ یہ حادثہ ایل بی ایس روڈ کے قریب ساولنگا روڈ پر 12 فروری کو پیش آیا۔ سہیل ایک موبائل شاپ پر کام کرتا تھا اور گھر واپس جا رہا تھا۔ لواحقین کا الزام ہے کہ ناقص ڈیزائن اسپیڈ بریکر کی وجہ سے حادثہ ہوا۔ تاہم پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ سہیل تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہا تھا۔ انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن مبینہ طور پر پیر کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سڑک پر ماضی میں کئی حادثات ہو چکے ہیں۔

انڈیا اے آئی سمٹ میں برطانیہ کی شرکت

نئی دہلی، برطانیہ نئی دہلی میں AI امپیکٹ سمٹ میں شرکت کر رہا ہے تاکہ عالمی سطح پر معاشی ترقی، ملازمتوں کی تخلیق، اور بہتر عوامی خدمات کے لیے مصنوعی ذہانت کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر وکالت کی جا سکے۔ نائب وزیر اعظم ڈیوڈ لیمی اور اے آئی کے وزیر کنشک نارائن کی قیادت میں، یو کے وفد کا مقصد روزمرہ کی زندگی کو بہتر بنانے، ڈاکٹروں اور اساتذہ جیسے پیشہ ور افراد کی مدد کرنے، اور کاروبار میں اختراع کو فروغ دینے کے لیے AI کی صلاحیت کو ظاہر کرنا ہے۔ برطانیہ کے AI وزیر کنشک نارائن نے AI کو نسل کی تعریف کرنے والی ٹیکنالوجی کے طور پر اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا کہ اس کے فوائد سب کے لیے قابل رسائی ہیں اور یہ کہ برطانیہ اور ہندوستان دونوں ہی AI سے

Scanned with OKEN Scanner

رمضان کے دوران دونوں شہروں کی مساجد میں سربراہی آب مسدود

حیدرآباد۔ 20/فبروری (چوائس نیوز): دونوں شہروں حیدرآباد وسکندرا ?باد میں ماہ رمضان المبارک کے دوران جہاں پانی کی قلت ہوان مساجد کے لئے محکمہ آبرسانی کے ذریعہ مفت پانی کے ٹینکر کی سربراہی عمل میں لانے کی روایت کوختم کردیا گیا ہے! ریاستی حکومت کی جانب سے ماہ رمضان المبارک کے دوران مساجد میں عبادتوں کے لئے پہنچنے والوں کو سہولتوں کی فراہمی کے سلسلہ میں کئے جانے والے اقدامات میں زائداز1000 مساجد کو مفت پانی کے ٹینکر سربراہ کئے جاتے تھے لیکن جاریہ سال ماہ رمضان المبارک کے ا?غاز کے باوجود شہر کی کئی مساجد کے ذمہ دار محکمہ ا?برسانی کے عہدیداروں اور دفاتر کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں اور عہدیدار واضح طور پر یہ کہہ رہے ہیں کہ اس سلسلہ میں انہیں کوئی احکام موصول نہیں ہوئے ہیں اور جب تک احکامات جاری نہیں کئے جاتے اس وقت تک مساجد کے ذمہ داروں کو ماہ صیام کے لئے پانی کے ٹینکر خرید کر استعمال کرنے ہوں گے۔ بیگم بازار کے علاقہ مچھلی مارکٹ میں جہاں انتہائی قدیم مسجد نقشبندیہ شہاب الدین موجود ہے اس مسجد میں ہر نماز کے دوران سینکڑوں مصلی نماز ادا کرنے کے لئے پہنچتے ہیں لیکن گذشتہ کئی برسوں میں پہلی مرتبہ ایسا ہورہا ہے کہ محکمہ ا?برسانی کی جانب سے مسجد میں وضو کے لئے پانی کی سربراہی سے محکمہ ا?برسانی کے عہدیدار انکار کررہے ہیں۔ مسجد شہاب الدین نقشبندیہ کے ذمہ داروں نے بتایا کہ گذشتہ کئی برسوں سے ماہ رمضان المبارک کی ا?مد کے ساتھ ہی مسجد کے ذمہ داروں کی جانب سے درخواست داخل کئے جانے کے ساتھ ہی ٹینکر کی سربراہی کا سلسلہ شروع ہوجایا کرتا تھا لیکن جاریہ سال عہدیداروں کو متعدد مرتبہ توجہ دہانی کے علاوہ منتخبہ عوامی نمائندوں سے بات کروانے کے باوجود ماہ رمضان المبارک کے ا?غاز کے بعد بھی پانی کے ٹینکر کی سربراہی سے انکار کیا جارہا ہے۔ محکمہ ا?برسانی کے عہدیداروں نے اس سلسلہ میں دریافت کرنے پر بتایا کہ اس سلسلہ میں حکومت کی جانب سے کوئی واضح ہدایات جاری نہیں کی ہیں اسی لئے مذکورہ مسجد یا دونوں شہروں کی کسی بھی غیر سرکاری مسجد میں پانی کے ٹینکرس کی سربراہی کا ا?غاز نہیں کیا گیا ہے۔ بیگم بازار میں واقع مذکورہ مسجد کے ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ وہ جاریہ ماہ کے اوائل سے ہی محکمہ ا?برسانی کے عہدیداروں کو مکتوبات روانہ کرنے کے علاوہ انہیں مسلسل توجہ دلوا رہے ہیں اور اعلیٰ عہدیداروں سے بھی اس سلسلہ میں نمائندگی کی جاچکی ہے لیکن اس کے باوجود بھی پانی کے ٹینکرس کی سربراہی کا سلسلہ شروع نہیں ہوپایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسجد میں بورویل ناکارہ ہونے کے نتیجہ میں پانی مصلیوں کی سہولت کے لئے فوری طور پر وضو کے پانی کا انتظام کیا جانا ضروری ہے

ماہ رمضان المبارک میں حلیم کی فروخت پر سرکاری محکموں کی نظر

حیدرآباد۔: دونوں شہروں حیدرا?باد وسکندرا?باد میں گذشتہ برس محکمہ انکم ٹیکس، جی ایس ٹی اور دیگر محکمہ جات کی کاروائیوں کے بعد اب ماہ رمضان المبارک کے دوران حلیم پر ان محکمہ جات کی نظریں مرکوز ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ متعلقہ محکمہ جات کے عہدیدار دونوں شہروں میں حلیم اور اس کی تیاری میں استعمال کی جانے والی اشیاء کے سلسلہ میں تاجرین سے تفصیلات حاصل کرنے لگے ہیں تاکہ شہر کے سرکردہ حلیم فروخت کرنے والی ریستوراں کی جانب سے حلیم کی فروخت کا حساب رکھا جاسکے۔ ذرائع کے مطابق جی ایس ٹی اور محکمہ انکم ٹیکس نے شہر کی مختلف ریستوراں کے ذمہ داروں کی خریدی کے متعلق تمام تفصیلات اکٹھا کرنے کے ساتھ فروخت کے مراکز پر نظریں مرکوز کی ہوئی ہیں۔ سال گذشتہ انکم ٹیکس کے دھاوے اور جی ایس ٹی سے نوٹسوں کی اجرائی کے بعد کہا جارہا ہے کہ ٹیکس چوری تحقیقات اب انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کے حوالہ کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں اسی لئے دونوں محکمہ جات انکم ٹیکس اور جی ایس ٹی نے تحقیقات کو بند نہیں کیا بلکہ ماہ رمضان المبارک کے دوران دونوں شہروں میں حلیم کے متعلق تفصیلات حاصل کرنی شروع کردی ہیں علاوہ ازیں ا?ن لائن ا?رڈرس کے ریکارڈس حاصل کئے جارہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ انکم ٹیکس دھاوے میں جو تفصیلات حاصل ہوئی ہیں ان میں ریستوراں ذمہ داروں کی جانب سے اپنے ریکارڈس کو ڈیلیٹ کرنے کا بھی انکشاف ہوا ہے اسی لئے اب محکمہ عہدیداروں نے بھی حلیم کی فروخت کے حقیقی اعداد وشمار کے حصول کیلئے تکنیکی سہولتوں کا استعمال کرنے کے علاوہ ZOMATO اور SWIGGY پر ا?رڈرس کی تفصیلات کے ساتھ انفرادی ریستوراں پہنچ کر حلیم خریدنے والوں کی حقیقی تعداد پر بھی نظر رکھنے عملہ کو تیار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ماہ رمضان المبارک میں حلیم کی تیاری کیلئے مصالحہ جات وگوشت کی خریداری کی تفصیلات بھی جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس عہدیداروں نے حاصل کرلی ہیں تاکہ خریدی اور فروخت میں کسی فرق پر کاروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ حیدرا?باد وسکندرا?باد کے علاوہ پڑوسی ا?ندھراپردیش میں ریستوراں کی جانب سے کروڑہا روپئے ٹیکس چوری انکشافات کے بعد محکمہ انکم ٹیکس، انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ و جی ایس ٹی حرکت میں ا?ئے ہیں اور ان ریستوراں مالکین کی نقل وحرکت پر نظر رکھ کر تفصیلات حاصل کررہے ہیں۔

ہندوستان دنیا کی سب سے زیادہ آبادی والا ملک

147 کروڑ آبادی ، سالانہ 0.89 فیصد کا اضافہ، چین میں آبادی پر کنٹرول کے اقدامات، امریکہ تیسرے نمبر پر

حیدرآباد۔ ہندوستان کا شمار سب سے زیادہ آبادی والے ملک کے طور پر ہوتا ہے جس کی آبادی تقریباً 1.47 بلین پہنچ چکی ہے۔ آبادی کے اعتبار سے چین دوسرے نمبر پر ہے لیکن وہاں آبادی کی شرح میں تیزی سے کمی واقع ہورہی ہے۔ ہندوستان کی آبادی 147 کروڑ ہے جبکہ چین کی آبادی 142 کروڑ درج کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ چین میں ضعیف العمری اور شرح پیدائش میں کمی کے باعث آبادی میں کمی کا رجحان ہے۔ افریقی ممالک نائجیریا اور ایتھوپیا میں تیزی سے شرح پیدائش درج کی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں آبادی میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایتھوپیا اور نائجیریا میں نوجوانوں کی آبادی میں اضافہ ہوا۔ ترقی یافتہ ممالک میں روس اور دیگر ممالک میں مستقبل کے چیلنجس کو دیکھتے ہوئے آبادی میں کمی کی مساعی کی ہے اور شرح پیدائش میں کمی کا رجحان ہے۔ ہندوستان میں سالانہ 0.89 فیصد کی شرح سے آبادی میں اضافہ ہورہا ہے جبکہ چین میں شرح پیدائش سالانہ منفی 0.23 فیصد درج کی گئی۔ امریکہ کی آبادی 38.8 کروڑ ہے اور وہاں سالانہ 0.51 فیصد اضافہ کا رجحان ہے۔ انڈونیشیا کی آبادی 28.6 کروڑ درج کی گئی جہاں ہر سال 0.76 فیصد آبادی میں اضافہ ہورہا ہے۔ پاکستان کی آبادی 25.9 کروڑ ہے اور سالانہ 1.60 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ٹاپ 10 زائد آبادی والے ممالک میں نائجیریا چھٹویں مقام پر ہے جس کی آبادی 24.1 کروڑ ہے اور سالانہ 2.06 فیصد کا اضافہ ہے۔ برازیل 21.2 کروڑ آبادی کے ساتھ ساتویں، بنگلہ دیش 17.6 کروڑ کے ساتھ آٹھویں، روس 14.4 کروڑ کے ساتھ نویں اور ایتھوپیا 13.8 کروڑ کے ساتھ دسویں نمبر پر ہیں۔ نائجیریا میں سالانہ 2.06 فیصد، برازیل 0.35 فیصد، بنگلہ دیش 1.21 فیصد، روس منفی 0.42 فیصد اور ایتھوپیا میں سالانہ 2.53 فیصد اضافہ کا رجحان ہے۔ دنیا کی آبادی 2022 تک 8 بلین تک جو توقع ہے کہ 2026 تک 8.2 بلین تک پہنچ جائے گی۔ ایشیائی ممالک میں آبادی ملک کی 60 فیصد ہے۔ کئی ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک نے آبادی پر قابو پانے کے اقدامات شروع کئے ہیں تاکہ عوام تک ترقی اور فلاح و بہبود کے فوائد کو پہنچایا جاسکے

کویتا کا مئی میں نئی سیاسی پارٹی تشکیل دینے کا اعلان

حیدرآباد۔ : تلنگانہ جاگرتی کی صدر و سابق ایم ایل سی کے کویتا نے اپنی نئی سیاسی جماعت کے قیام کی تاریخ کو حتمی شکل دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ مئی کے پہلے ہفتہ میں ایک موزوں دن کا انتخاب کرتے ہوئے پارٹی کا باضابطہ آغاز کریں گی۔ انہوں نے ساتھ میں یہ بھی واضح کردیا کہ پارٹی کے نام میں لفظ ’تلنگانہ‘ لازمی طور پر شامل رہے گا۔ اور جماعت نظریاتی بنیادوں پر قائم کی جائے گی۔ آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کویتا نے کہا کہ ان کی پارٹی افراد کے گرد نہیں بلکہ ایک مضبوط نظام اور واضح نظریے پر چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی جماعتیں عموماً لیڈر پر مرکوز ہوتی ہیں مگر وہ ایسا ڈھانچہ قائم کرنا چاہتی ہیں جو اصولوں پر مبنی ہو ان کی پارٹی سیاست میں خواتین کے احترام کو یقینی بنائے گی۔ انتخابی حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کویتا نے کہا کہ وہ ریاست کے کسی بھی حلقے سے الیکشن لڑ سکتی ہیں تاہم ان کی پہلی ترجیح سدی پیٹ جب کہ دوسری ترجیح بودھن ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ان کی جماعت ایم پی ٹی سی، زیڈ پی ٹی سی اور جی ایچ ایم سی انتخابات میں بھی حصہ لے گی اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں برسر اقتدار آ کر عوامی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرے گی۔ کویتا نے اعتماد کے ساتھ کہا کہ مستقبل میں تلنگانہ میں بی جے پی اہم قوت نہیں رہے گی بلکہ ان کی جماعت مضبوط اپوزیشن کے طور پر ابھرے گی۔ کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت بی آر ایس کے راستے پر چل رہی ہے اور نئی سیاست متعارف کرانے میں ناکام رہی ہے۔ کویتا نے واضح کیا کہ تلنگانہ مسئلہ ان کی پارٹی کی پہلی ترجیح ہوگا۔ تاریخی مثال دیتے ہوئے انہوں نے این ٹی راما راؤ کا ذکر کیا جب انہوں نے پارٹی قائم کی تو نچلے درجہ کے کارکن بھی مرکزی وزیر بنیں۔ ان کی جماعت نئی نسل کو آگے لانے اور نوجوان قیادت کو مواقع فراہم کرنے کیلئے کام کریگی۔

گانجا پرسادم‘ ویڈیو: فلک نما پولیس نے برہمی کے بعد دو کو گرفتار کیا۔

حیدرآباد: مہا شیوارتری کی تقریبات کے دوران شیومندر کے سامنے مبینہ طور پر گانجے میں ملا کر پرساد پیش کرنے والے دو نوجوانوں کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے چند گھنٹے بعد، فلک نما پولیس نے انہیں منگل، 17 فروری کو گرفتار کیا۔ دو ملزمین — 19 سالہ سی چرن اور 21 سالہ وجے کرشنا — فلک نما میں آر این کالونی کے رہنے والے ہیں۔ دونوں مرد ایک مقامی جم میں کام کرتے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ انسٹاگرام ریل اتوار کو شمس آباد میں ریکارڈ کی گئی۔ ان دونوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ وہ بھگوان شیو کو ’’پرسادم‘‘ پیش کرنے آئے تھے، شیخی مارتے ہوئے کہ جب عقیدت مند ناریل پیش کرتے ہیں تو وہ ’’کچھ مختلف‘‘ پیش کریں گے۔ ان میں سے ایک کے ہاتھ میں نشہ آور دوا پکڑی ہوئی ہے، جس کا شبہ ہے کہ گانجا ہے۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in

Scanned with OKEN Scanner